

حرفِ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محترم ڈاکٹر اسرار احمد حفظہ اللہ کے مرتب کردہ ”مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب“ تحریک رجوع الی القرآن اور فریضہ اقامتِ دین کی جدوجہد کی بنیاد اور اساس کا درجہ رکھتا ہے۔ چنانچہ محترم ڈاکٹر صاحب نے متعدد بار اس منتخب نصاب کے مفصل اور مختصر درس دیئے ہیں۔ صدر ضیاء الحق مرحوم کے دور میں فی وی پروگرام ”الہدیٰ“ میں بھی اسی منتخب نصاب کے دروس نے ایک طرف دعوتِ رجوع الی القرآن کو ملک کے طول و عرض میں متعارف کرا دیا تھا اور دوسری طرف مغرب زدہ طبقے کی نیندیں حرام کر دی تھیں اور اس طبقے کی خواتین اس قرآنی پروگرام کے آگے بند باندھنے کے لئے سڑکوں پر نکل آئی تھیں۔ محترم ڈاکٹر صاحب کا یہ سلسلہ دروس گزشتہ آٹھ برسوں سے حکمت قرآن کے صفحات میں پیش کیا جا رہا ہے۔ مطالعہ قرآن حکیم کے اس منتخب نصاب کا آخری اور چٹا حصہ ”آمِ الْمُسَبِّحَاتِ سُوْرَةُ الْحَدِیْدِ“ پر مشتمل ہے۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے چند برس قبل قرآن آڈیو ریم میں سورۃ الحدید کا درس بیس نشستوں میں مکمل کیا تھا۔ زیر نظر شمارے میں اس سلسلے کی سولہویں قسط شامل اشاعت کی جا رہی ہے۔ اس طرح مزید چار اقساط کی اشاعت کے بعد یہ سلسلہ ان شاء اللہ العزیز تکمیل پذیر ہو جائے گا۔

زیر نظر شمارے کا ایک اہم مضمون ”اخلاقی نبوت سے اکتسابِ فیض کی شرط اور علامت“ ہے جو استاذ مکرم پروفیسر حافظ احمد یار صاحب علیہ الرحمہ کا تحریر کردہ ہے۔ اس مضمون میں حافظ صاحب مرحوم نے سیرت طیبہ کے اس پہلو پر روشنی ڈالی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انوارِ نبوت و رسالت کی جلی گاہ بنانے کے لئے آخر جزیرۃ العرب ہی کو کیوں منتخب فرمایا اور باقی ساری مخلوقات کو چھوڑ کر اہل عرب ہی کو کیوں اس دین کا سرچشمہ اور اس کا مرکز وضع بنانے کے لئے چن لیا؟

انسانی معاشرہ خاندانوں سے مل کر وجود میں آتا ہے اور مسلمان معاشرے کی اصلاح میں خاندان کی اصلاح و تربیت کو بنیادی مقام حاصل ہے۔ لہذا ہمارے دین نے والدین پر اپنی اولاد کی اصلاح و تربیت کی ذمہ داری عائد کی ہے۔ اس ضمن میں سید وحی مظہر ندوی صاحب کا مضمون ”اولاد کے حقوق“ اسلام کی نظر میں شامل اشاعت کیا گیا ہے جو مختصر ہونے کے باوجود موضوع زیر بحث کے جملہ پہلوؤں کا بڑی حد تک احاطہ کرتا ہے۔

حرید برآں سید قاسم محمود صاحب کا سلسلہ نباتات قرآن پروفیسر محمد یونس جموعہ صاحب کا درس حدیث اور تعارف و تبصرہ کتب اور عبدالرشید عراقی صاحب کا سیرت و سوانح..... یہ سب کچھ ایک ہی شمارے میں یکجا کر کے ہم نے گویا کوزے میں دریا بند کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہمیں اپنے قارئین کی آراء کا انتظار ہے کہ انہوں نے حکمت قرآن کا تازہ شمارہ کیسا پایا اور آئندہ شمارہ مزید بہتر بنانے کے لئے ہم کیا کر سکتے ہیں!